حلقۂ جنوبی ہند بمقام مدراس

پہلا اجلاس یہ اجلاس ۲۵ اپریل ۱۹۴۷ء کو بروز جمعہ ٹھیک ۷ بجے بعد نماز جمعہ اجتماع گاہ کے پنڈال واقع پرمبور بیرکس میں شروع ہوا۔ یہ کھلا اجلاس تھا۔ صوبہ مدراس، ریاست حیدرآباد اور میسور کے ڈھائی سو سے زائد ارکان اور ہمدرد حاضر تھے۔ مقامی حضرات بھی کافی تعداد میں تشریف لائے تھے۔ مستورات کے لیے الگ انتظام کیا گیا تھا۔ کارروائی کا آغاز امیر جماعت کی افتتاحی تقریر سے ہوا جو درج ذیل ہے:۔

حمد و ثنا کے بعد فرمایا: رفیقو اور دوستو! اس سال جماعت کا اجتماع عام پٹنہ میں کرنا تجویز ہوا تھا لیکن ہمارے اس فیصلے کے بعد ملک کے حالات یکایک بدل گئے اور ہمیں مجبوراً یہ فیصلہ کرنا پڑا کہ اجتماع عام کو منسوخ کر کے چاروں حلقوں کے الگ الگ اجتماعات منعقد کیے جائیں تاکہ آنے والے تغیرات کے آغاز میں ہم بر سر موقع پہنچ کر اپنے رفقا کو مناسب اور ضروری ہدایات دے دیں۔ اگرچہ ان حلقہ وار اجتماعات کے بارے میں بھی اندیشہ تھا کہ کہیں کچھ غیر متوقع مشکلات پیش نہ آجائیں لیکن خدا کا شکر ہے کہ ہم اپنے اس پروگرام میں کامیاب ہو رہے ہیں۔

اس وقت ہندوستان جس تیزی کے ساتھ بد امنی اور تباہی کی طرف جا رہا ہے اسے دیکھتے ہوئے کوئی شخص یہ ٹھیک ٹھیک اندازہ نہیں کر سکتا کہ آئندہ کیا کیا اور کیسے کیسے حالات پیش آنے والے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ ہمارے رفقا اپنی پوزیشن کو سمجھ لیں، اپنے فرائض کو جان لیں، اور اپنی ذمہ داریوں سے پوری طرح واقف ہو جائیں۔ یہی وجہ تھی کہ میں اس بیماری کی حالت میں اپنے اوپر جبر کر کے نکل آیا تاکہ موجودہ حالات کے بدلنے سے پہلے پہلے جو باتیں رفقائے جماعت تک پہنچانی چاہئیں وہ پہنچا دوں اور اپنی ذمہ داری سے خدا کے حضور بری الذمہ ہونے کی کوشش کروں۔ آپ ان حلقہ وار اجتماعات کی اہمیت کو سمجھیں۔ یہ دو تین دن جو آپ کو یہاں مل بیٹھنے کے لیے